



بینک دولت پاکستان
شعبہ بینکاری پالیسی و ضوابط
آئی آئی چندریگر روڈ
کراچی

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 07

27 مئی 2011ء

صدر دفتر چیف ایگزیکٹوز

تمام بینک

محترمی محترمہ

نفع و نقصان میں شراکت پر مبنی (پی ایل ایس) ڈپازٹ کھاتوں پر سروس چارجز

بحوالہ بی پی ڈی سرکلر نمبر 23 بتاریخ 4 جولائی 2003ء اور اس کے بعد وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات، جن میں بینکوں کو اپنی فراہم کردہ خدمات کی مناسبت سے ڈپازٹ اکاؤنٹس پر سروس چارجز وصول کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

2- بعد ازاں، بینک دولت پاکستان نے کئی اقدامات کیے جیسے بینک بینکنگ اکاؤنٹس (بی بی اے) کا متعارف کرایا جانا، برانچ لائسنسنگ پالیسی کی آزادکاری، سروس چارجز کی زیادہ سے زیادہ حد 50 روپے ماہانہ مقرر کیا جانا، سروس چارجز سے تنخواہ اور زکوٰۃ کھاتے کا استثناء، بلا دفتر بینکاری کا متعارف کرایا جانا اور خورد مالکاری بینکوں کے قیام کی حوصلہ افزائی تاکہ بچت کاری کو فروغ ملے اور مالی شمولیت میں بہتری آئے۔

3- تاہم یہ دیکھا گیا ہے کہ حالیہ برسوں میں بینکوں کی شاخوں کی تعداد میں اضافے کے باوجود کھاتہ داروں خصوصاً چھوٹے ڈپازٹرز کی تعداد کم ہوئی ہے۔ اس رجحان کی اہم وجوہات میں دیگر عوامل کے علاوہ ڈپازٹ اکاؤنٹس پر سروس چارجز عائد کیا جانا ہے۔

4- چنانچہ دستاویزی سودوں کی حوصلہ افزائی اور مالی رسائی بڑھانے کی خاطر، اسٹیبل ڈپازٹ اکاؤنٹس کے سوا، جس میں بینک اپنے کسٹمرز کھاتہ داروں کو اضافی خدمات فراہم کرتے ہیں، ہر قسم کے بینک کھاتے کھولنے، قائم رکھنے اور بند کرنے وغیرہ کے بارے میں مندرجہ ذیل ہدایات بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی دفعہ 41 کے تحت جاری کی جارہی ہیں۔ یہ ہدایات یکم جولائی 2011ء سے لاگو ہوں گی۔

(i) بینک ان ممکنہ کلائنٹس کے کھاتے کھولنے سے انکار نہیں کریں گے جو محتاطیہ قواعد (Prudential Regulations) میں درج شرائط، وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی اسٹیٹ بینک کی دیگر ہدایات اور بینک کی اپنی پالیسیوں پر پورے اترتے ہوں۔

(ii) باقاعدہ بچت کھاتے کھولنے اور قائم رکھنے کے لیے بینکوں کی خدمات مفت ہوں گی۔ ان کھاتوں کے لیے کم سے کم بینکس رکھنے کی کوئی شرط نہیں ہوگی۔ یہ ہدایات تمام موجودہ اور نئے کھاتوں پر لاگو ہوں گی۔ اسی طرح کھاتہ بند کرتے وقت بینک کوئی چارج وصول نہیں کریں گے۔



بینک دولت پاکستان شعبہ بینکاری پالیسی وضوابط آئی آئی چندریگر روڈ کراچی

(iii) باقاعدہ بچت کھاتے کھولنے کے لیے ابتدائی رقم کے طور پر بینک 100 روپے سے زیادہ کا مطالبہ نہیں کریں گے۔ تاہم (i) مستحقین زکوٰۃ، (ii) طلبہ و طالبات (iii) سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے ملازمین کی تنخواہ اور پنشن (بشمول فیملی پنشن / مینی وولنٹ فنڈ گرانٹ وغیرہ کے اہل متوفی ملازمین کی بیویاں / بچے) کے مقاصد اور اسی نوعیت کے دیگر کھاتے کھولنے کے لیے کسی ابتدائی رقم کی ضرورت نہیں ہوگی۔

(iv) اسٹیٹ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ہدایات کے مطابق بینک ”نفع و نقصان میں شراکت پر مبنی (پی ایل ایس) کھاتے“ پر کم از کم ہیئٹس کی شرط کے بغیر پابندی سے منافع ادا کریں گے۔

(v) بینک اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کھاتہ کھولتے وقت کھاتے کو قائم رکھنے خصوصاً کھاتے کے غیر فعال رہنے کے حوالے سے اور کھاتے کی بندش اور ریا بعد میں دوبارہ فعال بنانے سے متعلق تمام شرائط و ضوابط کھاتہ دار کے علم میں لائے جائیں۔ یہ شرائط و ضوابط کھاتہ کھولنے کے فارم / درخواست میں واضح طور پر درج ہوں گے اور کھاتہ دار اس پر دستخط کریں گے جس سے پتہ چلے کہ انہوں نے شرائط پڑھ اور سمجھ لی ہیں۔ کھاتہ کھولنے کے فارم کی ایک نقل برائے کے مجاز افسران کی توثیق کے بعد کھاتہ داروں کو فراہم کی جائے گی اور وصولی کی باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے گا۔ اگر کھاتہ کھولنے کے فارم میں درج شرائط و ضوابط میں کوئی ابہام ہو تو عبارت کا وہ مفہوم لیا جائے گا جو کھاتہ داروں کے حق میں ہو۔

(vi) کھاتہ کھولنے کے فارم کے اہم پہلو اور دو میں ترجمہ کیے جائیں گے اور کھاتہ کھولتے وقت اس ترجمے کی مطبوعہ نقل کھاتہ داروں کو فراہم کی جائے گی۔

5- بینکوں کو مزید ہدایت کی جاتی ہے کہ ڈپازٹس لانے اور بچت کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے مناسب مالی مصنوعات تیار کریں۔ بینک دوستانہ انداز میں موجودہ اور ممکنہ کسٹمرز کھاتہ داروں کو اپنے کھاتوں میں لین دین میں آسانی فراہم کرنے کی خاطر زیادہ سے زیادہ سہولتیں دینے کی ٹھوس کوششیں کریں گے۔ خدمات کی فراہمی کا معیار بہتر بنانے کے لیے متعلقہ اہلکاروں کو تربیت دی جانی چاہیے۔

6- بینک ان بی بی اے کھاتہ داروں کو بھی سہولت فراہم کریں گے جو اپنے کھاتوں کو بی بی اے سے باقاعدہ بچت کھاتوں میں تبدیل کرنے کے خواہشمند ہوں۔

7- بینک مندرجہ بالا ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے۔ ہدایات کی عدم تعمیل اور خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ قانونی دفعات کے مطابق نمٹا جائے گا۔

8- بی پی ڈی سرکل نمبر 23 بتاریخ 4 جولائی 2003ء اور بی پی ڈی سرکل نمبر 02 بتاریخ 7 جنوری 2005ء میں جاری کردہ ہدایات کی جگہ اب مندرجہ بالا ہدایات لاگو ہوں گی۔

آپ کا مخلص

(منصور ایچ صدیقی)

ڈائریکٹر